



سوال

(63) سحری کے بعد بیوی سے بوس و کنار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری شادی یس برس کی عمر میں ہو گئی تھی اور یہ شادی رمضان المبارک میں ہوئی تھی۔ میں ماہ صیام میں سحری کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ لیٹ کر اس سے بوس و کنار کرتا تھا جب کہ ہم رات کے سونے والے لباس میں ہوتے تھے اور کئی مرتبہ میرے جسم سے منی کی شکل کا مادہ خارج ہوا مگر میں نہیں جانتا کہ وہ منی تھی یا کچھ اور۔ غرضیکہ میں کئی دنوں تک اسی حالت میں رہا۔

چنانچہ جب میں نے مسئلہ بوجھا تو مجھے بتایا گیا کہ یہ فعل ناجائز ہے اس کے بعد سے میں نے سحری کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ لیٹنا بھجور دیا مگر میرا ضمیر میرے اس عمل پر مجھے ملامت کرتا رہتا ہے۔ گزارش ہے کہ آپ مجھے آگاہ فرمائیں کیا میرے اوپر کوئی کفارہ ہے یا مجھے کیا کرنا چاہیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احتیاط کے نقطہ نظر سے ہماری یہ رائے ہے کہ آپ ان ایام کے روزے دوبارہ رکھیں، جن میں یہ بوس و کنار واقع ہوا اور آپ کے جسم سے ماہ خارج ہوا چاہے وہ منی تھی یا مذی، کیونکہ جمہور علماء کے نزدیک ان دونوں کے اخراج سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جب کہ اس انزال میں ارادہ اور اختیار شامل ہو۔ گوکہ مذی کے اخراج کے بارے میں علماء کی آراء میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

جہاں تک گناہ اور کفارے کا سوال ہے تو ان شاء اللہ آپ پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ آپ شرعی حکم سے بے خبر تھے اور اسی طرح کوئی کفارہ بھی نہیں اس لئے کہ کفارہ اس وقت واجب ہوتا ہے جب کوئی شخص فرض روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کی شرمگاہ میں جماعت کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحه: 120

محدث فتوى